دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

شفیق فاروقی

۱۲ر صفر المظفر ـــــ عرصہ سے تجویز تھی کہ دارالعلوم کے لئے اپنا ایک قبرستان ہو جو اہل علم و فضل اور طلباء کے لئے مخصوص ہو۔ اس کے لئے دارالعلوم کے شمال مغرب میں عیدگاہ سے متصل ایک مختصر سا رقبہ تجویز کیا گیا۔ حضرت شیخ الحدیث اور دیگر چند ایک اساتذۂ حدیث نے آج اس خطہ میں نشان لگایا اور دعا فرمائی۔ اس کے متصل دارالتجوید والحفظ کی عمارت بنائی جائے گی انشاء اللہ۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے اس رقبہ کے قریب اپنے زیر تعمیر مکان کا سنگ بنیاد بھی حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے رکھوایا اس موقع پر بعض دیگر اکابر اساتذۂ حدیث بھی موجود تھے اور انہوں نے بھی بابرکت ہاتھوں سے پتھر رکھے۔

۲۸ر ربیع الاول ـــــ افغان مجاہدین کے حزب اسلامی کے ایک اہم قائد اور مجاہد رہنما مولانا جلال الدین حقانی فاضل حقانیہ و سابق استاد دارالعلوم حقانیہ چیف کمانڈر حزب اسلامی افغانستان اپنے شیخ حضرۃ شیخ الحدیث مدظلہ سے ملنے آئے۔ مجاہدین کی ایک جماعت جن میں کئی ایک فضلاء حقانیہ تھے بھی ان کے ساتھ تھے۔ نماز عصر سے مغرب تک حضرت شیخ الحدیث کے ساتھ رہے۔ نماز مغرب کے بعد مولانا جلال الدین نے مسجد کے وسیع ہال میں طلباء کی خواہش پر روسی انقلاب پھر افغانی مجاہدین کی فتوحات اور حیرت انگیز نصرت خداوندی کے واقعات پر مبسوط تقریر فرمائی اس سے قبل اپنے استقبالی خطاب میں مولانا سمیع الحق صاحب نے مولانا جلال الدین اور دیگر مجاہدین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

۲۹ر ربیع الاول ـــــ سورج گرہن ہو جانے کے موقع پر مسجد دارالعلوم میں صلوٰۃ کسوف ادا کی گئی جس میں تمام طلباء و اساتذہ اور کافی شہریوں نے شرکت کی۔

یکم ربیع الثانی ـــــ مولانا سمیع الحق صاحب نے مولانا عبیداللہ صاحب و مولانا فضل الرحیم جامعہ اشرفیہ لاہور کی معیت میں اسلام آباد میں وزارت داخلہ اور وزارت مذہبی امور کے حکام سے اجلاس صد سالہ دیوبند کے لئے جانے والے پاکستانی علماء اور شائقین کو پاسپورٹ کی فراہمی کے سلسلہ میں فوری سہولت مہیا کرنے کیلئے ملاقاتیں کیں اور اب تک جمع ہو جانے والے افراد کی لسٹ فراہم کی۔